جہاں تک ہو سکے مہمان کو آرام دو، مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے

ضرورت سے زیادہ اعتماد انتظامات میں کمزوریاں پیدا کردیتا ہے۔ باریکی میں جاکر تمام جزئیات کی طرف توجہ دینے میں سستی نہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22/اگست 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22/اگست 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ اگلے جمعہ سے شروع ہو رہا ہے۔ جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی میں کافی حد تک تیاری کے کام مکمل ہو چکے ہیں، مہمانوں کی آمد بھی شروع ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام سفر کرنے والوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ان کے لئے سفر کے راستے آسان کرے۔ حضور انور نے حسب روایت کارکنان جلسہ کی ذمہ داریوں اور مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا کہ اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمان کوئی عام مہمان نہیں بلکہ خاص اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ان مہمانوں کا یہاں آنا کسی ذاتی غرض سے نہیں بلکہ محض دینی اور للّٰہی غرض کے لئے دنیا کے دور دراز ممالک سے سفر کی دقت اور کوفت اٹھا کر یہ لوگ جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔ ان آنے والوں کی آنکھوں میں جب میں خلافت کی محبت دیکھتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کے شکر کے جذبات بڑھتے ہیں۔ یہاں آنے والوں کا جذبہ ایسا ہے جو کسی دنیاوی رشتے میں نہیں۔ پھر فرمایا کہ دنیاوی لحاظ سے اچھا مقام رکھنے والے لوگ یہاں جلسہ میں مختلف شعبہ جات میں رضا کارانہ ڈیوٹی دے کر خوشی محسوس کرتے ہیں اور پھر یہی کارکن غیر از جماعت مہمانوں کے لئے دعوۃ الی اللہ کا بھی باعث بن رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ نے مہمانوں اور مہمان نوازی کی بہت اہمیت بیان فرمائی ہے۔ پس وہ میزبان جو بے نفس ہو کر مہمان نوازی کرتے ہیں ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مقام ہے کیونکہ ان کی یہ خدمت محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے پیش نظر ہوتی ہے۔ فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والوں میں بعض بوڑھے، کمزور اور بیمار بھی ہوتے ہیں جن کے لئے لندن سے حدیقۃ المہدی جانا بھی ایک تکلیف دہ سفر ہوتا ہے۔ پس ہر ڈیوٹی دینے والے کارکن یا کارکنہ کو ان کے ساتھ ہر طرح سے حسن سلوک کرنا ہے۔ بعض دفعہ بعض مہمانوں کے غلط رویے بھی ہوتے ہیں لیکن پھر بھی ہر کارکن کو صبر اور حوصلے سے کام لیتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔ مہمان کے سلام کا اچھے طریقے سے جواب دیں، نیک جذبات کا اظہار کریں، اسے امن اور تحفظ دیں اور خوشی کا اظہار کریں، ایسی خوشی کہ جو اپنے کسی قریبی عزیز کو دیکھ کر ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں مہمان نوازی کا معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے، اپنے تمام تر وسائل اور حالات کے مطابق جو مہمان نوازی کی بہترین سہولت ہم مہیا کر سکتے ہیں وہ کریں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مہمان کا تم پر حق ہے اسے ادا کرو۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کے بعض ایمان افروز مہمان نوازی کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مہمان نوازی پر انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے خوشنودی حاصل ہوئی اور خدا فرماتا ہے کہ ایثار پیشہ مومن اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ پس آج بھی ہمیں اس بات کو سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے جلسہ کے دنوں میں ربوہ کے مکینوں کی مہمان نوازی کا بھی تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعودؑ کی مہمان نوازی کے بھی ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ کے سامنے مہمانوں کی مہمان نوازی کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرا ہمیشہ یہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمان کو آرام دیا جائے، مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کبھی بھی کسی مہمان کو جذباتی ٹھیس نہیں پہنچانی، اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہر کارکن کا فرض ہے۔ فرمایا کہ مختلف شعبہ جات میں اب کارکنان کی کافی تربیت ہو چکی ہے اور اپنے کاموں کو خوب سمجھتے ہیں لیکن بعض دفعہ ضرورت سے زیادہ اعتماد انتظام میں کمزوریاں پیدا کر دیتا ہے۔ فرمایا کہ اعتماد تو رکھیں لیکن اس وجہ سے باریکی میں جاکر اس کی تمام جزئیات کی طرف توجہ دینے میں سستی نہ کریں۔ سیکیورٹی کے شعبہ کو خاص طور پر بہت فعال ہونے کی ضرورت ہے۔ گہری نظر کے ساتھ ساتھ اخلاق کے اظہار میں کمی نہیں آنی چاہئے۔ چیکنگ پوائنٹس پر صرف بچے ہی نہیں بلکہ بڑے اور سمجھدار لوگ بھی ہر جگہ موجود ہونے چاہئیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سب کام کرنے والے اپنے کاموں کے احسن رنگ میں انجام پانے کیلئے دعا کریں۔ اسی طرح ہر ایک کو دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جلسے کے انتظامات بروقت مکمل فرمائے اور ہر طرح کی مہمانوں کی سہولیات مہیا ہوں۔ آمین